



11

موبائل فون

4408CH11

بچے اکثر ایک کھیل کھیلتے ہیں۔ لمبے سے دھاگے کے دونوں سروں پر دو چونگے جوڑ دیے جاتے ہیں۔ یہ چونگے ماچس کی خالی ڈبیوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اس کے بعد وہ فون کی طرح ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں۔ کبھی ٹپن کے چھوٹے ڈبوں میں چھوٹے سوراخ کر دیے جاتے ہیں اور پھر دھاگے سے دونوں کو جوڑ دیتے ہیں۔ اس سے آواز کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پہنچانے میں مدد ملتی ہے۔ ٹیلی فون اسی اصول پر آج سے بہت پہلے بنایا گیا تھا۔ اس کی ایجاد 1875 میں گراہم بیل نے کی تھی۔ اُس ٹیلی فون میں دھات کے تار کا استعمال کیا گیا تھا۔ آپ جگہ جگہ کھمبوں پر تار کھنچے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اُسی تار کے ذریعے آواز ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی ہے۔ ٹیلی فون کی مشین پہلے صندوق جیسی ہوتی تھی۔ دھیرے دھیرے اس مشین کی بناوٹ بدلتی گئی۔ پہلے بولنے اور سننے کے لیے ایک ہی چونگا استعمال ہوتا تھا۔ بولتے وقت اُسے

مُنہ سے لگاتے تھے اور سنتے وقت کان سے۔ بعد میں

چونگے کو لمبا کر کے اسی میں دو سوراخ والے کھانچے

بنادے گئے۔ ایک گول کھانچہ مُنہ کے پاس

اور دوسرا کھانچہ کان کے

پاس لگا لیا جاتا تھا۔

آہستہ آہستہ

ٹیلی فون کی دنیا میں بڑی

تبدیلیاں آتی گئیں۔



موبائل فون اُسی پُرانے ٹیلی فون کی نئی شکل ہے۔ اسے پہلی بار تقریباً 1980 میں امریکہ میں استعمال کیا گیا۔ اب تو اس میں کسی طرح کے تار کی ضرورت بھی نہیں رہ گئی۔ آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا کام بجلی اور مقناطیس (Magnet) سے پیدا ہونے والی لہروں سے لیا جانے لگا۔ اس ٹیلی فون کو آپ جہاں چاہیں لے جائیں۔ اسی فون کو موبائل فون کہا جاتا ہے۔

موبائل فون سے بات کرنے کے علاوہ اور بھی کئی کام لیے جاسکتے ہیں۔ اس سے پیغام بھی بھیجا جاتا ہے، اُسے ایس ایم ایس (SMS) کہتے ہیں۔ اس سے حساب کتاب کا کام لیا جاسکتا ہے۔ آپ موبائل پر اپنی پسند کے گیت اور موسیقی بھی سن سکتے ہیں۔ اور طرح طرح کے گیم بھی کھیل سکتے ہیں۔ الارم بھی لگا سکتے ہیں۔ اب تو ہے۔ جب چاہیں جہاں چاہیں ٹکٹ کی بکنگ بھی کرانے میں طرح موبائل فون کے بہت سے فائدے ہیں۔



آج تجارت کرنے والے اس سے بہت سے کام لیتے ہیں۔ طالب علم اپنے استاد سے کوئی سوال SMS کے ذریعے پوچھ سکتا ہے۔ وہ اپنے امتحان کا نتیجہ بھی معلوم کر سکتا ہے۔ ایسا کرنے سے وقت اور پیسے کی بچت بھی ہوتی ہے۔

فائدوں کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے نقصانات بھی ہیں۔ ہوائی جہاز اور الیکٹرانک مشینوں کے قریب اسے بند رکھنے کی ہدایت دی جاتی ہے۔ چونکہ برق مقناطیسی لہروں (Electro Magnetic Waves) کا ٹکراؤ ہوتا ہے۔ گاڑی چلاتے ہوئے بھی کچھ لوگ اس کا استعمال کرتے ہیں جو غلط ہے۔ بات

کرتے ہوئے فون کو کان سے ذرا الگ ہی رکھنا چاہیے۔ بہت قریب رکھنے سے کان کے پردے خراب ہو سکتے ہیں۔ اسے بائیں طرف سینے کے پاس رکھنے کے بجائے دائیں طرف رکھا جانا چاہیے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ بائیں طرف سینے کے پاس رکھنے سے دل کی بیماری بھی ہو سکتی ہے۔

موبائل فون رکھنے کے کچھ آداب بھی ہوتے ہیں۔ جب آپ کلاس روم میں، کسی جلسے یا عبادت گاہ میں ہوں تو اسے بند کر کے رکھنا چاہیے۔

مشق

لفظ اور معنی



بدلاؤ	:	تبدیلی
اصل کی جمع، قاعدہ، بنیادیں، ڈھنگ	:	اصول
چمبک	:	مقناطیس
خبر، اطلاع، سندیس	:	پیغام
ترقی پایا ہوا	:	ترقی یافتہ
تکنیک، میکانیکی	:	ٹیکنالوجی
حیرت میں ڈالنے والا	:	حیرت انگیز



غور کیجیے:

• ٹیلی فون کا سفر صندوق جتنی بڑی مشین سے شروع ہو کر تھیلی میں سما جانے والی ڈیا تک پہنچ گیا ہے۔

• سائنس کی ایجادات کی رفتار اب بہت تیز ہو گئی ہے۔ اُن سے ہماری زندگی کے ہر میدان میں بڑی تبدیلیاں آئی ہیں۔ موٹر ہو یا ریل یا ہوائی جہاز ان سب کی کارکردگی اور رفتار میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ سائنس کی ایجادات میں سے ایک موبائل فون بھی ہے۔ یہ تار کی مدد سے کام کرنے والے ٹیلی فون کی نئی اور زیادہ طاقت ور شکل ہے۔ موبائل فون نے ہمارے لیے بہت آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ لیکن ہمیں اس کے خراب اثرات اور غلط استعمال سے بچنا چاہیے۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:



- 1- ٹیلی فون کس نے اور کب ایجاد کیا؟
- 2- ٹیلی فون اور موبائل فون میں کیا فرق ہے؟
- 3- موبائل فون سے آپ کیا کیا کام لے سکتے ہیں؟
- 4- موبائل فون استعمال کرنے کے کیا آداب ہیں؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پُر کیجیے:



- 1- یہ چونگے ماچس کی ڈبیوں سے بنائے جاتے ہیں۔
- 2- اسی تار کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچتی ہے۔
- 3- موبائل فون اسی ٹیلی فون کی نئی شکل ہے۔

- 4- اس سے حساب کتاب کا بھی لیا جاسکتا ہے۔
 5- فائدوں کے ساتھ ساتھ موبائل فون کے بھی ہیں۔
 6- موبائل فون قریب رکھنے سے کان کے پردے ہو سکتے ہیں۔

املا درست کر کے لکھیے:



سوراھ برکی
 حدایت آواج
 پیگام طرح
 سخت صندوق

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے:



کلاس میں استاد اور بچوں کی باتیں سنئے۔



استاد : محسن! تم کہاں رہتے ہو؟
 محسن : جناب! میں ڈاکٹرنگ میں رہتا ہوں۔
 استاد : اور ریحانہ تم؟
 ریحانہ : میں شاہین باغ میں رہتی ہوں۔

اس بات چیت میں استاد بچوں کو 'تم' اور ہر بچہ اپنے آپ کو 'میں' کہتا ہے۔



اکرم : جناب! یہ کیا ہے؟

استاد : یہ مور ہے۔

حامد : اور جناب! وہ کیا ہے؟

استاد : وہ کنگارو ہے۔

'میں'، 'تم'، 'یہ' اور 'وہ' جیسے الفاظ کو ضمیر کہتے ہیں۔



ضمیر وہ لفظ ہے جو کسی اسم کی جگہ بولا جائے۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے:

فعل	ضمیر										اسم
	چونگا	وہ	کھیلنا								
	اسے	بولنا	دھاگا	تم	سننا	فون					
	بنانا	اس	جوڑنا	لگانا	ہم	موبائل					
	تمھارا	مشین	کرنا	آپ	تار	ماچس					

نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے:



نیچے دیے ہوئے لفظوں کو صحیح خانوں کے مطابق لکھیے :



جمع



واحد

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے :



پیغام مقناطیس صندوق استعمال آواز
